پڑھنے کا جذبہ فروغ پا رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ اسپین میں منعقد کی جانے والی نمائش برائے کتب میں سب سے زیادہ فروخت کی جانے والی کتابوں کا تعلق اسلامی موضوعات رہا ہے، یہ امر قابل ذکر ہے کہ پچھلے چند سالوں میں اسپین میں اسلام قبول کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے، نیز ایسے افراد کی تعداد میں بھی اضافہ محسوس کیا جا رہا ہے جو مقامی اسلامی مراکز اور مساجد سے اسلام کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کے شوقین ہیں، چنانچہ تعارف اسلام پر ہونے والے پروگراموں میں ایسے غیر مسلم حضرات کی اچھی خاصی تعداد نمایاں ہوئی ہے۔ (تعمیر حیات، لکھنؤ، ۱۰ر اگست، ۲۰۱۳ء)

عبرت ناک سمندر ''بحیرۂ مُردار'' بہت تیزی سے خشک ہو رہا ہے

قوم لوط کو عبرت ناک عذاب سے دوچار کیے جانے کے نتیجہ میں وجود میں آنے والا سمندر ''بحیرۂ مردار'' (Dead Sea) بہت تیزی سے خشک ہو رہا ہے، کرۂ ارض کے سب سے نچلے حصے پر واقع اس نمکین ترین سمندر کے چاروں طرف دیوہیکل گڑھے وجود میں آ رہے ہیں، ایسے گڑھوں کی تعداد ۱۹۹۰ء میں صرف ۴۰ تھی، تاہم اب صرف مقبوضہ فلسطین کی جانب والے ساحل پر تین ہزار گڑھے بن چکے ہیں جس سے پانی تیزی سے زمین کی تہوں میں جذب ہو رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ۲۰۱۳ء سے پہلے بحیرۂ مردار کا پانی سالانہ ایک میٹر کم ہو رہا تھا تاہم اب اس میں بہت تیزی دیکھی جا رہی ہے، اگر اسی رفتار سے پانی خشک ہوتا رہا تو آئندہ چند برسوں میں یہ سمندر اپنا وجود کھو بیٹھے گا۔ ارضیات (جیالوجی) اور بحریات (Oceanography) کے ماہرین اس کی سائنسی وجوہات تلاش کر رہے ہیں، تاہم اس سمندر کے وجود میں آنے کے اصل اسباب جاننے والے مسلم و یہودی اسکالرز کا کہنا ہے کہ چونکہ اسرائیلی حکومت نے بدکار قوم پر اللہ کے عذاب کی اس نشانی کو سیر و تفریح اور عیاشی کی آماج گاہ بنا لیا ہے اسی کے سبب یہ سمندر تیزی سے خشک ہو رہا ہے۔ (ندائے حرم، احمد آباد، نومبر ۲۰۱۳ء)